وُضُو اور سائنس (شافعی)

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

یہ رِسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے رِسالے "وُضُو اور سائنس" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اِضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعَاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتُبِ فقہِ شافعی" آپ کی کُتُب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مُرتَّب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے اِستِفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- ★ رِسالے میں ذِکْر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ★ ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- ★ دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سینٹر نیز شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصُولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- ★ مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مَدَّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُرخُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی

6 رجب المرجب 1442ھ / 19 فروری 2021ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وُضُواور سائنس[اُ] (شافعی)

صِرف 20 صفحات پر مبنی یہ بیان مکمّل پڑھ لیجئے، اِن شآءَ اللہ! آپ وُضُو کے بارے میں حیرت انگیز معلومات سے مالا مال ہوں گے۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: اللہ پاک کی خاطر آپس میں مَحَبَّت رکھنے والے جب باہَم (یعنی آپَس میں) ملیں اور مُصافحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔"[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

مغرِبی جرمنی کا سیمینار

مغرِبی ممالِک میں مایوسی (یعنی Depression) کا مَرض ترقّی پر ہے، دِماغ فیل ہو رہے ہیں، پاگل خانوں کی تعداد میں اِضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ نفسیاتی اَمراض کے ماہِرین کے یہاں مریضوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ مغرِبی جرمنی کے ڈِپلومہ ہولڈر ایک پاکستانی فِزیو تھراپسٹ

[اُ]... یہ بیان امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے طلبہ کے دو دن کے اجتماع (محرم الحرام 1421ھ / 2000-04-06) نواب شاہ پاکستان میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ مجلس مکتبۃ المدینہ

کا کہنا ہے: مغرِبی جرمنی میں ایک سیمینار ہوا جس کا مَوضُوع تھا: مایوسی (Depression) کا عِلاج اَدْوِیات کے علاوہ اور کن کن طریقوں سے ممکن ہے۔ ایک ڈاکٹر نے اپنے مَقالے میں یہ حیرت اَنگیز اِنکشاف کیا کہ میں نے ڈِپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ بار مُنہ دُھلائے کچھ عرصے بعد ان کی بیماری کم ہوگئی۔ پھر ایسے ہی مریضوں کے دوسرے گروپ کے روزانہ پانچ بار ہاتھ، منہ اور پاؤں دھلوائے تو مرض میں بہُت اِفاقہ ہوگیا (یعنی کمی آگئی)۔ یہی ڈاکٹر اپنے مَقالے کے آخِر میں اِعتِراف کرتا ہے: مسلمانوں میں مایوسی کا مَرَض کم پایا جاتا ہے کیوں کہ وہ دن میں کئی مرتبہ ہاتھ، مُنہ اور پاؤں دھوتے (یعنی وُضُو کرتے) ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

وُضُو اور ہائی بلڈ پریشر

ایک ہارٹ اِسپیشلسٹ کا بڑے وُثُوق (یعنی اعتماد) کے ساتھ کہنا ہے: ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وُضُو کرواؤ پھر اس کا بلڈ پریشر چیک کرو لازِماً کم ہوگا۔ ایک مسلمان ماہِرِ نفسیات ڈاکٹر کا قول ہے: نفسیاتی اَمراض کا بہترین عِلاج وُضُو ہے۔ مغرِبی ماہِرین نفسیاتی مریضوں کو وُضُو کی طرح روزانہ کئی بار بدن پر پانی لگواتے ہیں۔

وُضُو اور فالج

وُضُو میں جو ترتیب وار اَعضاء دھوئے جاتے ہیں یہ بھی حِکمت سے خالی نہیں۔ پہلے ہاتھوں کو پانی میں ڈالنے سے جسم کا اَعصابی نِظام مُطَّلَع ہو جاتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ چہرے اور دِماغ کی رگوں کی طرف اِس کے اَثَرات پہنچتے ہیں۔ وُضُو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کُلّی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اَعضاء دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام

کیلئے مُفید ہے۔ اگر مسح کرنے اور پاؤں دھونے سے آغاز کیا جائے تو بدن کئی بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے اور ترتیب نہ پائی جانے کی وجہ سے وُضُو بھی نہ ہو گا۔

مِسواک کا قَدر دان

اے عاشقانِ رسول! وُضُو میں مُتَعدد سُنّتیں ہیں اور ہر سنّت مَخزنِ حِکمت ہے۔ مِسواک ہی کو لے لیجئے! بچّہ بچّہ جانتا ہے کہ وُضُو میں مِسواک کرنا سنّت ہے اور اِس سنّت کی بَرَکتوں کا کیا کہنا! ایک بیوپاری کا کہنا ہے: سوئیزر لینڈ میں ایک نو مسلم سے میری ملاقات ہوئی، اس کو میں نے تحفۃً مِسواک پیش کی، اُس نے خوش ہو کر اسے لیا اور چوم کر آنکھوں سے لگایا اور ایک دم اُس کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے، اُس نے جیب سے ایک رومال نکالا اس کی تہ کھولی تو اس میں سے تقریباً دو اِنچ کا چھوٹا سا مِسواک کا ٹکڑا برآمد ہوا۔ کہنے لگا میری اِسلام آوری کے وَقْت مسلمانوں نے مجھے یہ تحفہ دیا تھا۔ میں بَہُت سنبھال سنبھال کر اِس کو اِستِعمال کر رہا تھا، یہ خَتْم ہونے کو تھا لہٰذا مجھے تشویش تھی کہ اللہ پاک نے کرم فرمایا اور آپ نے مجھے مِسواک عِنایت فرمادی۔ پھر اُس نے بتایا کہ ایک عرصے سے میں دانتوں اور مَسُوڑھوں کی تکلیف سے دوچار تھا۔ ہمارے یہاں کے ڈینٹسٹ سے ان کا عِلاج بن نہیں پڑ رہا تھا۔ میں نے اس مِسواک کا اِستعمال شروع کیا، تھوڑے ہی دِنوں میں مجھے اِفاقہ ہو گیا۔ میں ڈاکٹر کے پاس گیا تو وہ حیران رہ گیا اور پوچھنے لگا: میری دَوا سے اِتنی جلدی تمہارا مَرَض دُور نہیں ہو سکتا، سوچو! کوئی اور وجہ ہو گی۔ میں نے جب ذِہن پر زور دیا تو خیال آیا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ ساری بَرَکت مِسواک ہی کی ہے۔ جب میں نے ڈاکٹر کو مِسواک دکھائی تو وہ حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

قوّتِ حافظہ کے لئے

پیارے اِسلامی بھائیو! مِسواک میں بے شمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں۔ اس میں مُتَعدد کیمیاوی اَجزاء ہیں جو دانتوں کو ہر طرح کی بیماری سے بچاتے ہیں۔ حاشیہ طحطاوی میں ہے: مِسواک سے قوتِ حافظہ بڑھتی، دَرْدِ سر دُور ہوتا اور سَر کی رگوں کو سُکون ملتا ہے، اِس سے بلغم دُور، نظر تیز، مِعدہ دُرُست اور کھانا ہضم ہوتا ہے، عقل بڑھتی، بچّوں کی پیدائش میں اِضافہ ہوتا، بُڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔[2]

مِسواک کے بارے میں دو احادیثِ مبارَکہ

﴿1﴾ جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے مبارَک گھر میں داخِل ہوتے تو سب سے پہلے مِسواک کرتے۔[3] ﴿2﴾ جب سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نیند سے بیدار ہوتے تو مِسواک کرتے۔[4]

مُنہ کے چھالے کا عِلاج

اَطِبّاء (یعنی ڈاکٹروں) کا کہنا ہے: ”بعض اوقات گرمی اور مِعْدے کی تیز ابیّت سے مُنہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور اِس مَرَض سے خاص قسم کے جَراثیم مُنہ میں پھیل جاتے ہیں۔ اس کے عِلاج کے لئے مُنہ میں تازہ مِسواک مَلیں اور اس کا لُعاب کچھ دیر تک منہ کے اندر پھراتے رہیں۔ اس طرح کئی مریض ٹھیک ہو چکے ہیں۔“

ٹوتھ بُرَش کے نقصانات

ماہِرین کی تحقیق کے مطابق 80 فیصد امراض مِعْدے (پیٹ) اور دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں۔ عموماً دانتوں کی صَفائی کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے مَسُوڑھوں میں طرح طرح

کے جراثیم پرورِش پاتے پھر مِعدے میں جاتے اور طرح طرح کے اَمراض کا سبب بنتے ہیں۔ یاد رہے! ٹُوتھ بُرَش مِسواک کا نِعْمَ البدل نہیں۔ بلکہ ماہِرین نے اِعتِراف کیا ہے: ﴿1﴾ جب بُرَش کو ایک بار اِستعمال کر لیا جاتا ہے تو اُس میں جراثیم کی تہ جم جاتی ہے، پانی سے دُھلنے پر بھی وہ جراثیم نہیں جاتے بلکہ وہیں نَشو و نُما پاتے رَہتے ہیں۔ ﴿2﴾ بُرَش کے باعِث دانتوں کی اُوپری قُدرتی چمکیلی تہ اُتر جاتی ہے۔ ﴿3﴾ بُرَش کے اِستِعمال سے مَسُوڑھے آہستہ آہستہ اپنی جگہ چھوڑتے جاتے ہیں جس سے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان خَلا (GAP) پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں غذا کے ذرّات پھنستے، سڑتے اور جراثیم اپنا گھر بناتے ہیں۔ اس سے دیگر بیماریوں کے علاوہ آنکھوں کے طرح طرح کے اَمراض بھی جنم لیتے ہیں۔ اِس سے نظر کمزور ہو جاتی ہے بلکہ بعض اوقات آدمی اندھا ہو جاتا ہے۔

کیا آپ کو مِسواک کرنا آتا ہے؟

ہو سکتا ہے آپ کے دل میں یہ خیال آئے کہ میں تو برسوں سے مِسواک اِستِعمال کرتا ہوں مگر میرے تو دانت اور پیٹ دونوں ہی خراب ہیں! میرے بھولے بھالے اِسلامی بھائی! اس میں مِسواک کا نہیں آپ کا اپنا قصور ہے۔ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں کہ میں اِس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ آج شاید لاکھوں میں سے کوئی ایک آدھ ہی ایسا ہو جو صحیح اُصولوں کے مطابق مِسواک اِستِعمال کرتا ہو، ہم لوگ اکثر جلدی جلدی دانتوں پر مِسواک مَل کر وُضُو کر کے چل پڑتے ہیں۔ یعنی یوں کہئے کہ ہم مِسواک نہیں بلکہ "رسمِ مِسواک" ادا کرتے ہیں۔

"مسواک کرنا مبارک سُنَّت ہے" کے اُنیس حُرُوف کی نسبت سے مِسواک کے 19 مَدَنی پھول

دو فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ❊ دو رکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک

کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہے۔[5] * مِسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کرلو کیونکہ یہ منہ کی صفائی اور ربّ کی رِضا کا سبب ہے۔[6] * حضرت ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس خوبیاں ہیں: مُنہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، منہ کی بدبُو خَتْم کرتی، سنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خوش ہوتے ہیں، رب راضی ہوتا ہے، نیکی بڑھاتی اور مِعْدہ دُرُست کرتی ہے۔[7] * حضرت اِمام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فضول باتوں سے پرہیز، مِسواک کا اِستِعمال، صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔[8] * حِکایت: حضرت عبد الوہّاب شعرانی رحمۃُ اللہِ علیہ نَقْل کرتے ہیں: ایک بار حضرت ابو بکر شبلی بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کو وُضُو کے وَقْت مِسواک کی ضَرورت ہوئی، تلاش کی مگر نہ ملی، لہٰذا ایک دینار (یعنی ایک سونے کی اشرفی) میں مِسواک خرید کر استعمال فرمائی۔ بعض لوگوں نے کہا: یہ تو آپ نے بَہُت زیادہ خَرْچ کر ڈالا! کہیں اتنی مہنگی بھی مِسواک لی جاتی ہے؟ فرمایا: بیشک یہ دنیا اور اُس کی تمام چیزیں اللہ پاک کے نزدیک مچھر کے پر برابر بھی حیثیت نہیں رکھتیں، اگر بروزِ قِیامت اللہ پاک نے مجھ سے یہ پوچھ لیا تو کیا جواب دوں گا کہ "تُو نے میرے پیارے حبیب کی سنّت (مِسواک) کیوں تَرک کی؟ میں نے تجھے جو مال و دولت دیا تھا اُس کی حقیقت تو (میرے نزدیک) مچھر کے پر برابر بھی نہیں تھی، تو آخر ایسی حقیر دولت اِتنی عظیم سنّت (مِسواک) حاصِل کرنے پر کیوں خَرچ نہیں کی؟"[9] * مَشایخ کِرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وَقْت اُسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا اور جو اَفیون کھاتا ہو مرتے وَقْت اُسے کلمہ نصیب نہ ہو گا[10] * پیلو کی لکڑی سے مسواک کرنا سب سے افضل ہے پھر کھجور کی ٹہنی سے پھر زیتون سے پھر خوشبودار ٹہنی سے اور پھر بقیہ لکڑیوں سے۔[11] * بھیگی ہوئی پرانی شاخ سے مسواک

کرنا خشک شاخ سے افضل ہے اور خشک شاخ سے مسواک کرنا تازہ شاخ سے افضل ہے۔[12] * ریحان (نازبو) کی لکڑی سے مسواک کرنا مکروہ ہے۔ * مِسواک کی لمبائی ایک بالِشت سے زیادہ ہونا مکروہ ہے کیونکہ کہا گیا ہے کہ جو ایک بالشت سے زائد ہو اس پر شیطان سوار ہوتا ہے۔ * دانتوں کی چوڑائی میں مِسواک کیجئے * جب بھی مِسواک کرنا ہو تین بار کیجئے * مِسواک سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چھنگلیا اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سِرے کے نیچے ہو * پہلے سیدھی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف کے نیچے کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف اوپر پھر اُلٹی طرف نیچے مِسواک کیجئے * وُضُو، نماز، تلاوتِ قرآن اور عِلمِ شرعی پڑھنے کے لئے، نیند یا کوئی بدبودار چیز کھانے سے منہ کی بو یا رنگ بدل جانے کے بعد، دانت زرد ہونے کے بعد، سونے سے پہلے، سو کر اٹھنے کے بعد، مسجِد اور گھر میں داخِل ہوتے وَقت، سحری میں اور جب سَکَراتِ موت دیکھے اس وَقت مسواک کرنا سُنّتِ مؤکَّدہ ہے۔[13] * اس کے رَیشے نَرم ہوں کہ سَخت رَیشے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان خَلا (GAP) کا باعِث بنتے ہیں * مُناسِب ہے کہ اِس کے رَیشے روزانہ کاٹتے رہئے کہ رَیشے اُس وقت تک کار آمد رہتے ہیں جب تک ان میں تلخی باقی رہے * مِسواک جب نا قابلِ اِستِعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ ادائے سنّت ہے، کسی جگہ دَفن کر دیجئے۔ * مٹھی باندھ کر مِسواک کرنے سے بواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

ہاتھ دھونے کی حکمتیں

وُضُو میں سب سے پہلے ہاتھ دھوئے جاتے ہیں اِس کی حکمتیں مُلاحظہ ہوں: مختلف چیزوں میں ہاتھ ڈالتے رہنے سے ہاتھوں میں مختلف کیمیاوی اَجزاء اور جراثیم لگ جاتے ہیں اگر سارا دن نہ دھوئے جائیں تو جلد ہی ہاتھ ان جِلدی اَمراض میں مبتلا ہو سکتے ہیں:

﴿1﴾ ہاتھوں کے گرمی دانے ﴿2﴾ جِلدی سوزِش یعنی کھال کی سُوجَن ﴿3﴾ ایگزیما ﴿4﴾ پھپھوندی[اُ] کی بیماریاں ﴿5﴾ جِلد کی رنگت تبدیل ہو جانا وغیرہ۔ جب ہم ہاتھ دھوتے ہیں تو اُنگلیوں کے پَوروں سے شُعائیں (Rays) نکل کر ایک ایسا حلقہ بناتی ہیں جس سے ہمارا اندرونی برقی نظام مُتَحرِک ہو جاتا ہے اور ایک حد تک برقی رَو ہمارے ہاتھوں میں سِمٹ آتی ہے جس سے ہمارے ہاتھوں میں حُسن پیدا ہو جاتا ہے۔

کُلّی کرنے کی حکمتیں

پہلے ہاتھ دھو لئے جاتے ہیں جس سے وہ جَراثیم سے پاک ہو جاتے ہیں ورنہ یہ کُلّی کے ذَرِیعے مُنہ میں اور پھر پیٹ میں جا کر مُتَعدد اَمراض کا باعِث بن سکتے ہیں۔ ہوا کے ذَرِیعے لاتعداد مُہلِک جراثیم نیز غِذا کے اجزاء ہمارے منہ اور دانتوں میں لُعاب کے ساتھ چپک جاتے ہیں۔ چُنانچہ وُضُو میں مِسواک اور کُلّیوں کے ذَرِیعے منہ کی بہترین صفائی ہو جاتی ہے۔ اگر منہ کو صاف نہ کیا جائے تو ان امراض کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے: ﴿1﴾ اَیڈز (Aids) کہ اس کی اِبتِدائی علامات میں مُنہ کا پکنا بھی شامل ہے۔ ایڈز کا تا حال ڈاکٹر عِلاج دَرْیافت نہیں کر پائے۔ اس مَرَض میں بدَن کا مُدافعتی نِظام ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اِس میں اَمراض کا مُقابلہ کرنے کی قوت نہیں رہتی اور مریض گھل گھل کر مر جاتا ہے ﴿2﴾ مُنہ کے کناروں کا پھٹنا ﴿3﴾ مُنہ اور ہونٹوں کی داد قُوبا (Moniliasis) ﴿4﴾ مُنہ میں پھپھوندی کی بیماریاں اور چھالے وغیرہ۔ نیز روزہ نہ ہو تو کلّی کے ساتھ غَرغَرہ بھی کیا جاتا ہے اور پابندی کے ساتھ غَرغَرے کرنے والا کوّے (Tonsil) بڑھنے اور گلے کے بہت سارے اَمراض حتی کہ گلے کے کینسر سے محفوظ رہتا ہے۔

[اُ]... وہ جراثیم جو کسی چیز پر کائی کی طرح جم جاتے ہیں۔

ناک میں پانی ڈالنے کی حکمتیں

پھیپھڑوں کو ایسی ہوا درکار ہوتی ہے جو جراثیم، دُھوئیں اور گرد و غُبار سے پاک ہو اور اس میں 80 فیصد رُطوبت (یعنی تَری) ہو ایسی ہوا فراہم کرنے کے لئے اللہ پاک نے ہمیں ناک کی نعمت سے نوازا ہے۔ ہوا کو مَرطُوب یعنی نَم بنانے کے لئے ناک روزانہ تقریباً چوتھائی گیلن نمی پیدا کرتی ہے۔ صَفائی اور دیگر سَخت کام نتھنوں کے بال سر اَنجام دیتے ہیں۔ ناک کے اندر ایک خُوردبینی (Microscopic) جھاڑو ہے۔ اِس جھاڑو میں غیر مَرئی یعنی نظر نہ آنے والے رُوئیں ہوتے ہیں جو ہوا کے ذَرِیعے داخِل ہونے والے جراثیم کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ نیز ان غیر مَرئی رُوؤں کے ذِمّے ایک اور دِفاعی نظام بھی ہے جسے اِنگریزی میں lysozyme (لَیسوزائِم) کہتے ہیں، ناک اِس کے ذَرِیعے سے آنکھوں کو Infection (یعنی جراثیم) سے محفوظ رکھتی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! وُضُو کرنے والا ناک میں پانی چڑھاتا ہے جس سے جسم کے اس اَہم ترین آلے ناک کی صفائی ہو جاتی ہے اور پانی کے اندر کام کرنے والی بَرقی رَو سے ناک کے اندرونی غیر مَرئی رُوؤں کی کارکردَگی کو تقویّت ملتی ہے اور مسلمان وُضُو کی بَرَکت سے ناک کے بے شمار پیچیدہ اَمراض سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ دائمی نَزلہ اور ناک کے زخم کے مریضوں کے لئے ناک کا غسل (یعنی وُضُو کی طرح ناک میں پانی چڑھانا) بے حد مفید ہے۔

چِہرہ دھونے کی حکمتیں

آج کل فضاؤں میں دھوئیں وغیرہ کی آلُودَگیاں بڑھتی جا رہی ہیں، مختلف کیمیاوی مادّے سیسہ وغیرہ میل کچیل کی شکل میں آنکھوں اور چِہرے وغیرہ پر جمتا رَہتا ہے، اگر چِہرہ نہ دھویا جائے تو چہرے اور آنکھیں کئی اَمراض سے دوچار ہو جائیں۔ ایک یورپین ڈاکٹر نے ایک مَقالہ لکھا جس کا نام تھا: آنکھ، پانی، صحّت (Eye, Water, Health) اس میں اُس نے

اس بات پر زور دیا کہ "اپنی آنکھوں کو دن میں کئی بار دھوتے رہو ورنہ تمہیں خطرناک بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔" چہرہ دھونے سے منہ پر کیل نہیں نکلتے یا کم نکلتے ہیں۔ ماہِرینِ حُسن وصحّت اس بات پر متفق ہیں کہ ہر طرح کے Cream اور Lotion وغیرہ چہرے پر داغ چھوڑتے ہیں، چہرے کو خوبصورت بنانے کے لئے چہرے کو کئی بار دھونا لازِمی ہے۔ "امریکن کونسل فار بیوٹی" کی سرکردہ ممبر "بیچر" نے کیا خوب اِنکشاف کیا ہے، کہتی ہے: "مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیاوی لوشن کی حاجت نہیں، وُضُو سے اِن کا چہرہ دُھل کر کئی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔" محکمۂ ماحولیات کے ماہِرین کا کہنا ہے: "چہرے کی اِلَرجی سے بچنے کے لئے اس کو بار بار دھونا چاہئے۔" اَلحمدُلِلّٰہ! ایسا صِرف وُضُو کے ذَرِیعے ہی ممکن ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! وُضُو میں چہرہ دھونے سے اِلَرجی سے چہرے کی حِفاظت ہوتی، اِس کا مَساج ہو جاتا، خون کا دَوران چہرے کی طرف رَواں ہو جاتا، میل کچیل بھی اُتر جاتا اور چہرے کا حُسن دوبالا ہو جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اندھا پن سے تحَفُّظ

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! آنکھوں کی ایک بیماری ہے جس میں اس کی رُطُوبتِ اصلیہ یعنی اصلی تری کم یا خَتم ہو جاتی اور مریض آہستہ آہستہ اندھا ہو جاتا ہے۔ طِبّی اُصول کے مُطابِق اگر بھنووں کو وقتاً فوقتاً تر کیا جاتا رہے تو اِس خوفناک مَرَض سے تحفظ حاصِل ہو سکتا ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ! وُضُو کرنے والا مُنہ دھوتا ہے اور اِس طرح اس کی بَھنوِیں تر ہوتی رہتی ہیں۔ عاشقانِ رسول کی داڑھی بھی وُضُو میں دُھلتی ہے اور اس میں بھی خوب حکمتیں ہیں، ڈاکٹر پروفیسر جارج اَیل کہتا ہے: "مُنہ دھونے سے داڑھی میں اُلجھے ہوئے جراثیم بہ جاتے

ہیں، جڑ تک پانی پہنچنے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں، داڑھی کے خلال سے جُوؤں کا خطرہ دُور ہوتا ہے۔ داڑھی میں پانی کی تری کے ٹھہراؤ سے گردن کے پٹھوں، تھائی رائیڈ گلینڈ اور گلے کے اَمراض سے حِفاظت ہوتی ہے۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

کہنیاں دھونے کی حکمتیں

کہنی پر تین بڑی رَگیں ہیں جن کا تعلُّق دل، جگر اور دِماغ سے ہے اور جسم کا یہ حصّہ عُمُوماً ڈھکا رہتا ہے اگر اس کو پانی اور ہوا نہ لگے تو مُتعدّد دِماغی اور اَعصابی اَمراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ وُضُو میں کہنیوں سمیت ہاتھ دھونے سے دل، جگر اور دِماغ کو تقویّت پہنچتی ہے اور اس طرح اِن شاءَ اللہ! وہ ان کے اَمراض سے محفوظ رہیں گے۔ مزید یہ کہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھونے سے سینے کے اندر ذخیرہ شُدہ رَوشنیوں سے براہِ راست اِنسان کا تعلُّق قائم ہو جاتا ہے اور روشنیوں کا ہجوم ایک بہاؤ کی شکل اِختیار کر لیتا ہے۔ اس عمل سے ہاتھوں کے عَضَلات یعنی کُل پُرزے مزید طاقتور ہو جاتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

پاؤں دھونے کی حکمتیں

پاؤں سب سے زیادہ دُھول آلود ہوتے ہیں۔ پہلے پہل Infection (یعنی جراثیم) پاؤں کی اُنگلیوں کے درمیانی حصّہ سے شروع ہوتا ہے۔ وُضُو میں پاؤں دھونے سے گرد و غُبار اور جَراثیم بہ جاتے ہیں اور بچے کھچے جراثیم پاؤں کی اُنگلیوں کے خِلال سے نکل جاتے ہیں۔ لہٰذا وُضُو میں سنّت کے مُطابِق پاؤں دھونے سے نیند کی کمی، دِماغی خشکی، گھبراہٹ

اور مایوسی (Depression) جیسے پریشان کُن اَمراض دُور ہوتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

وُضُو کا بچا ہوا پانی

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے وُضُو فرما کر بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔[14] اور ایک حدیث میں روایت کیا گیا کہ اِس کا پانی 70 مَرَض سے شِفا ہے۔[15] فتح المعین میں ہے: وضو کرنے کے بعد بچا ہوا پانی پینا سنت ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے: وُضُو کے بچے ہوئے پانی میں ہر بیماری سے شِفا ہے۔[16] وُضُو کا بچا ہوا پانی پینے کے بارے میں ایک مسلمان ڈاکٹر کا کہنا ہے: ﴿1﴾ اِس کا پہلا اثر مَثانے پر پڑتا، پیشاب کی رُکاوَٹ دُور ہوتی اور خوب کُھل کر پیشاب آتا ہے ﴿2﴾ اِس سے ناجائز شہوت سے خَلاصی حاصِل ہوتی ہے ﴿3﴾ جگر، مِعْدہ اور مَثانے کی گرمی دُور ہوتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

اِنسان چاند پر

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! وُضُو اور سائنس کا موضوع چل رہا تھا اور آج کل سائنسی تحقیقات کی طرف لوگوں کا زیادہ رُجحان (رُج۔حَان) ہے بلکہ کئی ایسے بھی افراد اِس معاشرے میں پائے جاتے ہیں جو اِنگریز محققین اور سائنسدانوں سے کافی مَرعوب ہوتے ہیں، ایسوں کی خدمت میں عَرض ہے کہ بَہُت سارے حقائق ایسے ہیں جن کی تلاش میں سائنسدان آج سَر ٹکرا رہے ہیں اور میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان کو پہلے ہی بیان فرما چکے ہیں۔ دیکھئے! اپنے دعوے کے مطابِق سائنسدان اب چاند پر پہنچے ہیں مگر میرے پیارے آقا

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم یہ الفاظ لکھتے وَقْت (یعنی مُحَرَّمُ الحرام 1434ھ) تقریباً 1434 سال پہلے سفرِ مِعراج میں چاند سے بھی وَراءُ الْوَراء (یعنی دُور سے دُور) تشریف لے جاچکے ہیں۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے عُرس شریف کے موقع پر دارُ الْعُلُوم امجدیہ، عالمگیر روڈ بابُ المدینہ کراچی میں مُنعَقِد ہونے والے ایک مُشاعَرے میں شرکت کا موقع ملا جس میں حدائقِ بخشش شریف سے یہ "مِصرَعِ طرح" رکھا گیا تھا:

سر وہی سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اَمجد علی اعظمی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ کے شہزادے مُفَسِّرِ قرآن حضرت علّامہ عبدُ المصطفٰی اَزہری رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس مُشاعَرہ میں اپنا جو کلام پیش کیا تھا اس کا ایک شِعر مُلاحَظہ ہو:

کہتے ہیں سطح پہ چاند کی اِنسان گیا
عرشِ اعظم سے وَراء طیبہ کا سلطان گیا

یعنی کہا جارہا ہے کہ اب انسان چاند پر پہنچ گیا ہے! سچ پوچھو تو چاند بَہُت ہی قریب ہے، میرے میٹھے مدینے کے عظمت والے سلطان، شہنشاہِ زمین و آسمان، سردارِ دو جہان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مِعراج کی رات چاند کو پیچھے چھوڑتے ہوئے عرشِ اعظم سے بھی بَہُت اُوپر تشریف لے گئے۔

عَرش کی عَقْل دَنگ ہے چَرخ میں آسمان ہے
جانِ مُراد اب کدھر ہائے تِرا مکان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

نور کا کھلونا

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! رہا چاند جس پر سائنسدان اب پہنچنے کا دعویٰ کر رہا ہے وہ چاند تو میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے تابعِ فرمان ہے چُنانچِہ دَلَائِلُ النُّبُوَّۃ میں ہے: پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے چچا جان حضرت عباس بن عبدُ الْمُطَّلِب رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رِسالت میں عَرض کی: یَارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں نے آپ (کے بچپن شریف میں آپ) میں ایسی بات دیکھی جو آپ کی نُبُوَّت پر دَلالت کرتی تھی اور میرے ایمان لانے کے اَسباب میں سے یہ بھی ایک سبب تھا۔ چُنانچِہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم گہوارے (یعنی پنگھوڑے) میں لیٹے ہوئے چاند سے باتیں کر رہے تھے اور جس طرف آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُنگلی سے اِشارہ فرماتے چاند اُسی طرف ہو جاتا تھا۔ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: میں اس سے باتیں کرتا تھا اور وہ مجھ سے باتیں کرتا تھا اور مجھے رونے سے بہلاتا تھا اور میں اس کے گرنے کی آواز سنتا تھا جبکہ وہ عرشِ اِلٰہی کے نیچے سجدے میں گرتا تھا۔[17]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

چاند جھک جاتا جِدھر اُنگلی اُٹھاتے مَہد میں
کیا ہی چلتا تھا اِشاروں پر کھلونا نور کا

ایک مَحَبَّت والے نے کہا ہے:

کھیلتے تھے چاند سے بچپن میں آقا اِسلئے
یہ سراپا نور تھے وہ تھا کِھلونا نور کا

مُعجِزہ شَقُّ الْقَمَر

بخاری شریف میں ہے: کُفّارِ مکہ نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں مُعجِزہ دکھانے کا مُطالَبہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے کر کے دِکھادیئے۔[18] اللہ پاک پارہ 27، سُورۃُ الْقَمَر کی پہلی اور دوسری آیت میں اِرشاد فرماتا ہے:

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲

ترجمۂ کنز الایمان: پاس آئی قِیامت اور شق ہو گیا چاند اور اگر دیکھیں کوئی نشانی تو منہ پھیرتے اور کہتے ہیں یہ تو جادو ہے چلا آتا۔

مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حصۂ آیت **وَانْشَقَّ الْقَمَرُ** "ترجمہ کنز الایمان: اور شق ہو گیا چاند" کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت میں حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ایک بڑے معجزۂ شَقُّ الْقَمَر (یعنی چاند کے دو ٹکڑے ہو جانے) کا ذِکر ہے۔[19]

اِشارے سے چاند چیر دیا	چُھپے ہوئے خُور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عَصر کیا	یہ تاب و تُواں تمہارے لئے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

صِرف اللہ پاک کے لئے

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! وُضُو کے طِبّی فوائد سُن کر آپ خوش تو ہو گئے ہوں گے مگر عَرض کرتا چلوں کہ سارے کا سارا فَنِّ طِبّ ظَنّیات پر مبنی ہے۔ سائنسی تحقیقات بھی حتمی (یعنی فائنل) نہیں ہوتیں، بدلتی رہتی ہیں۔ ہاں اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَحکامات اٹل ہیں، وہ نہیں بدلیں گے۔ ہمیں سُنّتوں پر عمل طِبّی فوائد پانے کے لئے نہیں صِرف و صِرف

رِضائے اِلٰہی کی خاطر کرنا چاہئے، لہٰذا اِس لئے وُضُو کرنا کہ میرا بلڈ پریشر نارمل ہو جائے یا میں تازہ دم ہو جاؤں گا یا ڈائٹنگ کے لئے روزہ رکھنا تاکہ بھوک کے فوائِد حاصِل ہوں، سفرِ مدینہ اِس لئے کرنا کہ آب و ہوا بھی تبدیل ہو جائے گی اور گھر اور کاروباری جَھنجھٹ سے بھی کچھ دن سُکون ملے گا یا دینی مُطالَعہ اِس لئے کرنا کہ میرا ٹائم پاس ہو جائے گا۔ اس طرح کی نیّتوں سے اعمال بجالانے والوں کو ثواب نہیں ملے گا۔ اگر ہم عمل اللہ پاک کو خوش کرنے کے لئے کریں گے تو ثواب بھی ملے گا اور ضمناً اس کے فوائد بھی حاصِل ہو جائیں گے۔ لہٰذا ظاہِری اور باطنی آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے وُضُو بھی ہمیں اللہ پاک کی رِضا کے لئے ہی کرنا چاہئے۔

تصوُّف کا عظیم مَدَنی نسخہ

حضرت امام ابو حامِد محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: وُضُو سے فراغت کے بعد جب آپ نَماز کی طرف مُتوجِّہ ہوں تو اُس وَقت یہ تصوُّر کیجئے کہ جن ظاہِری اَعضاء پر لوگوں کی نظر پڑتی ہے وہ تو بظاہِر طاہِر (یعنی پاک) ہو چکے مگر دل کو پاک کئے بِغیر بارگاہِ اِلٰہی میں مُناجات کرنا حیا کے خِلاف ہے کیوں کہ اللہ پاک دلوں کو بھی دیکھنے والا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: ظاہِری وُضو کر لینے والے کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دل کی طہارت (یعنی صفائی) توبہ کرنے اور گناہ کو چھوڑنے اور عمدہ اَخلاق اپنانے سے ہوتی ہے۔ جو شخص دل کو گناہوں کی آلودَگیوں سے پاک نہیں کرتا فقط ظاہِری طہارت (یعنی صفائی) اور زَیب و زینت پر اِکتفا کرتا ہے اُس کی مثال اُس شَخص کی سی ہے جو بادشاہ کو مَدعو کرتا ہے اور اپنے گھر کو باہَر سے خوب چمکاتا ہے اور رنگ و روغن کرتا ہے مگر مکان کے اندرونی حصّے کی صفائی پر کوئی توجُّہ نہیں دیتا، اب ایسی صورت میں جب بادشاہ اُس کے مکان کے اندر آ کر گندگیاں

دیکھے گا تو وہ ناراض ہو گا یا راضی یہ ہر ذی شُعُور خود سمجھ سکتا ہے۔[20]

سنّت سائنسی تحقیق کی محتاج نہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! میرے آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی سنّت سائنسی تحقیق کی محتاج نہیں اور ہمارا مقصود اِتّباعِ سائنس نہیں اِتّباعِ سنّت ہے، مجھے کہنے دیجئے کہ جب یورپین ماہِرین برسہا برس کی عَرَق ریزی کے بعد نتیجے کا دَریچہ کھولتے ہیں تو انہیں سامنے مسکراتی، نور برساتی سنّتِ مصطفوی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہی نظر آتی ہے! دنیا میں لاکھ سیر و سیاحت کیجئے، جتنا چاہے عیش و عشرت کیجئے مگر آپ کے دل کو حقیقی راحت میسّر نہیں آئے گی، سُکونِ قَلْب صِرف و صِرف یادِ خُدا میں ملے گا۔ دل کا چَین عشقِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہی میں حاصِل ہو گا۔ دنیا و آخِرت کی راحتیں سائنسی آلات TV، VCR اور Internet کے رُوبرُو نہیں اِتّباعِ سنّت میں ہی نصیب ہوں گی۔

اگر آپ واقعی میں دونوں جہاں کی بھلائیاں چاہتے ہیں تو نَمازوں اور سنّتوں کو مضبوطی سے تھام لیجئے اور انہیں سیکھنے کیلئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں سفر اپنا معمول بنالیجئے۔ ہر اِسلامی بھائی نیّت کرے کہ میں زندگی میں کم از کم ایک بار یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 30 دن اور ہر ماہ 3 دن سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا کروں گا۔ اِن شاءَ اللہ

تِری سنّتوں پہ چل کر مِری روح جب نکل کر
چلے تم گلے لگانا مَدَنی مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

حوالہ جات

[1]... مسند ابی یعلی، مسند قتادۃ عن انس، 3/34، حدیث: 2960، دار الفکر بیروت۔

[2]... حاشیہ طحطاوی، کتاب الطہارۃ، فصل فی سنن الوضوء، ص69، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[3]... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب السواک، ص114، حدیث: 253، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[4]... ابو داود، کتاب الطہارۃ، باب السواک لمن قام باللیل، ص25، حدیث: 57، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[5]... ترغیب وترہیب، کتاب الطہارۃ، الترغیب فی السواک ومافی فضلہ، ص86، حدیث: 18، دار المعرفہ بیروت۔

[6]... ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ وسننہا، باب السواک، ص60، حدیث: 289، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[7]... جمع الجوامع، 5/249، حدیث: 14867، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[8]... حیاۃ الحیوان، 2/166، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[9]... لواقح الانوار القدسیہ، القسم الاول... الخ، 1/122، ملخصًا، دار التقوی دمشق۔

[10]... بہار شریعت، 1/288۔

[11]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/79، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[12]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/79، ملخصًا۔

[13]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، 1/78-88، ملتقطًا۔

[14]... فتاویٰ رضویہ، 4/575، رضا فاؤنڈیشن لاہور۔

[15]... کنز العمال، کتاب الطہارۃ، الباب الثانی فی الوضوء، الفصل الثانی فی آداب الوضوء، آداب متفرقہ من الاکمال، جز9، 5/136، حدیث: 26138، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[16]... فتح المعین، باب الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص58، دار ابن حزم بیروت۔

[17]... دلائل النبوۃ، جماع ابواب ماظہر علی رسول اللہ... الخ، باب... ماجاء فی حفظ اللہ تعالیٰ رسولہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم... الخ، 2/41، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[18]... بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب انشقاق القمر، ص972، حدیث: 3868، دار المعرفہ بیروت۔

[19]... تفسیر نور العرفان، پ27، القمر، تحت الآیۃ: 1، نعیمی کتب خانہ گجرات۔

[20]... احیاء العلوم، کتاب اسرار الطہارۃ، القسم الثانی، باب آداب قضاء الحاجۃ، 1/181، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	1	ہاتھ دھونے کی حکمتیں	8
وُضواور سائنس (شافعی)	2	کلی کرنے کی حکمتیں	9
دُرُود پاک کی فضیلت	2	ناک میں پانی ڈالنے کی حکمتیں	10
مغربی جرمنی کا سیمینار	2	چہرہ دھونے کی حکمتیں	10
وُضواور ہائی بلڈ پریشر	3	اندھاپن سے تحفُّظ	11
وُضواور فالج	2	کہنیاں دھونے کی حکمتیں	12
مِسواک کا قدردان	4	پاؤں دھونے کی حکمتیں	12
قوتِ حافظہ کے لئے	5	وُضو کا بچا ہوا پانی	13
مِسواک کے بارے میں دو احادیثِ مبارَکہ	5	اِنسان چاند پر	13
مُنہ کے چھالے کا عِلاج	5	نور کا کھلونا	15
ٹوتھ بُرش کے نقصانات	5	معجزہ شَقُّ الْقَمَر	16
کیا آپ کو مِسواک کرنا آتا ہے؟	6	صِرف اللہ پاک کے لئے	16
مِسواک کے 19 مَدَنی پھول	6	تصوُّف کا عظیم مَدَنی نسخہ	17
دو فرامینِ مصطفیٰ	6	سنّت سائنسی تحقیق کی محتاج نہیں	18
حِکایت	7	حوالہ جات	19

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دورانِ وُضو ناک میں پانی ڈالنے کے طبی فوائد

دائمی نزلہ اور ناک کے زخم کے مریضوں کے لئے ناک کا غسل (یعنی وُضو کی طرح ناک میں پانی چڑھانا) بے حد مفید ہے اور ماہرین "ہائیڈرو پیتھی" یعنی پانی سے علاج کے ماہرین کے نزدیک ناک میں پانی ڈالنا بصارت (نظر) کو تیز کرتا ہے۔ (وُضو کا ثواب، ص 13)